



## سوال

(489) خارجی فرقہ کی پہچان

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس حدیث نبوی کا کیا مطلب ہے جو بخاری اور مسلم رحمہم اللہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(سَیُخْرِجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَهْدَافَ الْأَنْسَانِ سُفْهَاءَ الْأَعْدَامِ يَتَّبِعُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ النَّبِيِّينَ لِيُجَاوِزُوا بِمَا نَحْنُمْ خَنَازِرَ هُمْ يَتْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَتْرُقُ السُّخْمُ مِنَ الزَّمِيمَةِ فَلَنَبْنِيَنَّ لِقِيَّتِهِمْ هُمْ فَاتَّقُوا هُمْ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لَنْ تَقْتُلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)

’آخری زمانے میں کچھ لوگ ایسے ظاہر ہوں گے جو کم عمر اور کم عقل ہوں گے۔ مخلوق کی نہایت بہتر بات کہیں گے۔ ان کے ایمان ان کے گلے سے آگے نکل جائیں گے (صرف زبان پر ایمان ہوگا دل میں نہیں) دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح (زور سے چلایا ہوا) تیرشکار میں سے نکل جاتا ہے تم انہیں جاملو قتل کرو ان کے قتل کرنے والے کو ان کے قتل کا ثواب ہے قیامت کے دن تک“

یہ حدیث کن لوگوں کے متعلق ہے؟ اور رسول اللہ ﷺ نے کس زمانہ کی طرف اشارہ کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث اور اس مفہوم کی دوسری حدیثوں میں جناب رسول اللہ ﷺ نے اس فرقے کا ذکر کیا ہے جسے ’’خارجی‘‘ کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ دین میں غلو کرتے اور مسلمانوں کو ان گناہوں کی بنا پر کافر قرار دیتے ہیں جنہیں اسلام نے موجب کفر قرار نہیں دیا۔ یہ لوگ حضرت علیؑ کے زمانے میں ظاہر ہوئے تھے اور انہوں نے آپ پر کئی امور کی وجہ سے تنقید کی۔ جناب علیؑ نے انہیں حق کی طرف بلایا اور ان سے مسائل میں مناظرہ کیا۔ نتیجتاً بہت سے خارجیوں نے حق قبول کر لیا اور باقی (بچنے موقوف پر) اڑے رہے۔ جب انہوں نے مسلمانوں پر زیادتی کی تو حضرت علیؑ نے ان سے جنگ کی اُس کے بعد دوسرے خلفاء نے بھی مذکورہ احادیث پر عمل کرتے ہوئے خارجیوں سے جنگ کی۔ اس مذہب کے کچھ لوگ اب تک موجود ہیں اور ہر زمانے اور ہر جگہ کے اس قسم کا عقیدہ رکھنے والوں کے لئے شرعی حکم ایک ہی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

# فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ